بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رسالة التجديد

Bida/ Deviation - بِدْعَةٍ ضَلَالَۃٌ

تحقیق و تحریر : بریگیڈئیر آفتاب احمد خان (ر)

https://SalaamOne.com/Bida / <Goog-Doc>

Pdf: https://salaamone.com/wp-content/uploads/2019/01/Bida.pdf

https://SalaamOne.com/dawa \\ https://www.facebook.com/IslamiRevival

071023 2030

انڈکس

تعارف

اسلام عالمی دین

بدعة کیا ہے؟

پیمائش کے بین الاقوامی بنیادی مستقلات

معیاری مستقلات اسلام

دین اسلام کیا ہے ؟

آیت مُّحۡکَمٰتٌ (اُمُّ الۡكِتٰبِ) اور متشابہات

نتائج

کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَۃٌ.(1)

ختم نبوت کا انکار: .(i

آخری کتاب اللہ - قرآن.(ii

نعم البدعة (2)

سنة حسنة (نیک طریقہ) .(3)

سہولة (آسانی).(4)

مذہبی پیشوا، کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَۃٌ اور رب

حرف آخر

The Author

اہم تحقیقی مقالہ جات

پیش لفظ

السلام اعلیکم ! بیس سال قرآن کے مطالعہ و تحقیق، علماء اور اہل علم لوگوں سے کئی کئی دن پر محیط طویل تبادلہ خیالات و ای ایکسچینجز[1] کے بعد جونتائج حاصل ہونے ان میں اہم ترین موضوعات پر حاصل نتائج کا خلاصہ پیش خدمت ہے- مکمل تحقیق[2] اردو[3] اور انگریزی[4] ویب سائٹس اور eBooks[5] میں موجود ہے- کوشش کی ہے کہ اللہ تعالی کا پیغام درست ترین طور پرسمجھ کر پیش کیا جائے- مواد (contents) پر توجہ دیں اور زبان کی غلطیوں کو نظر انداز کریں[6]- اپنے موجودہ نظریات کو دوران مطالعہ ایک طرف رکھنا ہو گا، فٹ نوٹس پرریفرنس لنکس کو پڑھیں توسوالات کے جوابات مل جائیں گےپھر رابطہ بھی کیا جا سکتا ہے- بشری محدودات سے نادانستہ کوتاہی پر اللہ سے معافی اور بخشش کا طلبگار[بریگیڈئیر آفتاب احمد خان (ر)] ١٢ ربیع الاول ١٤٤٨ ھ / September 29 2023]

[1] علماء اور اہل علم لوگوں سے تبادلہ خیالات:https://quran1book.blogspot.com/2020/06/QnA.html \https://bit.ly/Discussion-QA19 \ https://salaamone.com/muslim-only/

[2] رسالة التجديد: تحقیقی مقالہ (ای - بک) \https://bit.ly/TejdeedResearch

[3] https://quran1book.blogspot.com/

[4] https://quran1book.wordpress.com/

[5] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/e-book.html \ https://SalaamOne.com/books https://FreeBookPark.blogspot.com https://bit.ly/Revival-RisalaAlTejdeed-pdf

[6] انگلش سے اردو گوگل ترجمہ

تعارف

قرآن کا بنیادی تصور(fundamental concept) ہے کہ "دین کامل" ہو گیا تو اس میں کوئی ایسی نئی بات جو احکام قرآن میں نہ ہو, تاویلات سے کیسے قابل قبول ہو سکتی ہے؟[7] اسلام دین کامل (Perfected) ہے,اس میں نئے عقائد، نظریات، عبادات و طریقے شامل کرنے یا ترمیم کرنے سے کامل کو غیر کامل، "نامکمل" یا "ناقص" کرنا ہے- رسول الله ﷺ نے بدعت کے حوالے سے واضح فرمادیا کہ: فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ ”پس (دین میں) ہر نئی بات یقینا بدعت ہے“وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ”(اورجان لو کہ) ہر بدعت یقینی طور پر گمراہی ہے-“[8]”اور ہر گمراہی کا ٹھکانہ آگ ہے“[9]. دین میں کسی نئی بدعت کی ایجاد در پردہ رسالت محمدیہ (علی صاحبہا الصلوة والتسليمات) پر تنقید ہے، کیونکہ بدعت کے ایجاد کرنے والا گویا یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس کی ایجاد کردہ بدعت کے بغیر دین نامکمل ہے اور یہ کہ نعوذ باالله! الله ورسول ﷺ کی نظر وہاں تک نہیں پہنچی، جہاں اس بدعت پرست کی پہنچی ہے، یہی وجہ ہے کہ بدعت کے ایجاد کرنے کو دین اسلام کے منہدم کردینے سے تعبیر فرمایا.[10]

رسول الله ﷺ کے رحلت کے بعد اسلامی مملکت میں نئی نئی ضروریات پیدا ہوئیں اور خلفاء راشدین نے ان کا نیا حل پیش کیا.سوال اٹھتا ہے کہ کیا انہوں نے رسول الله ﷺ کے بدعة پر حکم کی نافرمانی کی؟ مگر رسول الله ﷺ نے اپنی سنت کے ساتھ سنت خلفاء راشدین کی سنت کو دانتوں سے پکڑنے کا بھی حکم دیا[11]، یعنی ان کے علم میں سنت خلفاء راشدین کو سنت رسول الله ﷺ سے مختلف بھی ہونا تھا اسی لئے اس کو دانتوں سے پکڑنے کا خاص حکم دیا- کچھ لوگ خلفاء راشدین کے ان اقدامات کو بدعة سمجھتے ہیں اور کچھ نہیں ، یہ بحث صدیوں سے جاری ہے- یہ ممکن نہیں کہ خلفاء راشدین رسول الله ﷺ کے حکم کی خلاف درزی کریں- جو ایسا سمجھتے ہیں ان کی لاعلمی ، کم عقلی اور نادانی پر افسوس ہی کیا جا سکتا ہے- یہ ممکن نہیں کہ رسول الله ﷺ ایسا حکم دیں جومستقبل میں درست معلوم نہ ہو یہ نبی کی شان، علم اورمرتبہ کے خلاف ہے-

اس تحریرکا مقصد ان حقائق کی طرف توجہ مبذول کرانا ہے، اس مختصر مطالعہ (short study) سے یہ شک و شبہات اوراشکال دور ہو جائیں گے (ان شاء الله) جو اسلام کی بنیادی اساسیات (fundamentals) کو درست طور پر نہ سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں-(تفصلات کے لیے ریفرینسز/ فٹ نوٹس / لنکس وزٹ کریں)

اسلام عالمی دین

اسلام کا آغاز سرزمین عرب سے ہوا مگر یہ ایک عالمی دین ہے جس کے پیروکار متنوع ثقافتی پس منظر اور خطوں میں پھیلے ہوے ہیں- اس کے نتیجہ میں، مسلمانوں نے مختلف ثقافتی طریقوں اور روایات کو فروغ دیا ہے جو ایک خطہ سے دوسرے میں مختلف ہو سکتے ہیں- ان ثقافتی طریقوں میں لباس، کھانا، سماجی رسم و رواج اور خوشی غمی کی تقریبات، طریقے شامل ہو سکتنے ہیں- مسلم دنیا کے اندر ثقافتی طریقوں کے تنوع کو امت مسلمہ کی افزودگی کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے- یہ مختلف معاشروں میں اسلام کی موافقت کی عکاسی کرتا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسلام ہر طرح کے مقامی رسوم و رواج کے ساتھ رہ سکتا ہے- جب سائنس، ٹیکنالوجی، معاشیات اور طب جیسے شعبوں میں اختراعات کی بات آتی ہے تو بہت سے علماء اور مسلمان انہیں مذہبی لحاظ سے بدعة نہیں سمجھتے- یہ بدعات عام طور پر قبول کی جاتی ہیں اور در حقیقت حوصلہ افزائی کی جاتی ہیں، بشرطیکہ یہ اسلامی اصولوں اور اخلاقیات سے متصادم نہ ہوں- اسلام فکری جستجو کی ایک بھرپور روایت رکھتا ہے اور معاشرے کی بہتری کے لیے علم اور ترقی کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرتا ہے- مسلمان ایک زندہ، ترقی پزیر قوم کے طور پر دنیا میں ترقی و تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہو کر نئی نئی ایجادات و اطوار کو قبول کرکہ اقوام کی قیادت کی ذمہ داری نبھا سکتے ہیں اسلام کی اساسی بنیاد پرسمجھوتہ کے بغیر!

---

[7] (5:3)،https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/5:3 (3:7): https://bit.ly/Key4Quran
[8] https://quran1book.blogspot.com/2021/08/Bidah.html
[9] https://quran1book.blogspot.com/2021/08/Bidah.html
[10] https://urdupub.com/r-796-12294/
[11] 266 ترمزی ,4607 ابی داوود ،42:ابن ماجہ \https://bit.ly/Bidah \ http://www.equranlibrary.com/hadith/tirmadhi/1672/2676

بدعة کیا ہے؟

لیکن بدعة[12] کیا ہے اور کیا نہیں؟ وسیع تر اسلامی روایت میں اس معاملے پر مختلف نقطہ نظریات پائے جا تے ہیں،[13] جن کا فیصلہ صرف "الفرقان"[14] سے ممکن ہے- اس لیے اسلام کی بنیاد، قرآن اور اس میں سے "اُمُّ الۡكِتٰبِ" کی روشنی میں اس نظریہ کا جائیزہ لینا ضروری ہے-

کسی شے کے عدم سے وجود میں آنے کو بدعت کہتے ہیں،۔ اللہ کا ایک صفاتی نام "البَدِيع" (عدم سے وجود میں لانے والا) بھی ہے- (بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ؕ وَ اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ (۱۱۷)

ترجمہ : وہ ایجاد کرنیوالا ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جب کسی کام کو پورا کرنا چاہتا ہے تو بس اس کو اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہوجا سو وہ ہوجاتا ہے (قرآن 2:117)[15]

دین کامل سے انحراف (deviations) کی جانچ اور کنٹرول "پیمائش کے مستقل معیار" (Consistent Standards of Measurement) کے بغیر ناممکن ہے- انسانوں نے اپنی سہولت کے لیے یہ کام کیا، تو کیا اللہ تعالی لوگوں کو بغیر کسی اساس ، مستقل معیار کے آزاد چھوڑ دے گا کہ جس کے دل میں جو آیے وہ اسے اسلام کا نام دے؟ یہ فیصلہ اللہ نے کسی کی صوابدید پر نہیں چھوڑا، قرآن اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ حضرت جبریل علیہ اسلام کو برسرعام بھیج کر سب کو بتلا دیا یہ ایک عجیب منفرد واقعہ ہے جس کی مثال نہیں ملتی، اسے کیسے نظر انداز کر دیا گیا؟

پیمائش کے بین الاقوامی بنیادی مستقلات

International Constants of Measurement

کسی چیز کو چیک کرنے کے لیے کسی معیار (standard) کی ضرورت ہوتی ہے جس سے تقابل کیا جاسکنے- پیمائش کے بنیادی مستقلات , کائنات کی موروثی خصوصیات (Inherent properties of the universe) سے ماخوزہیں۔ یہ مستقلات (Constants) کائنات کے فزیکل قوانین اور خصوصیات کے بنیادی پہلوؤں کی نمائندگی کرتے ہیں- "بیمائش کے بنیادی مستقلات" ضروری ہیں کیونکہ؛ (i) کائنات کی موروثی خصوصیات کی نمایندگی (ii) عالمگیر مطابقت (iii) طبیعی قوانین کی بنیاد (iv) نظریات اور تھیوریوں پرکنٹرول اور پابندیاں اور (v) پیمائش کی درستگی کا ایک معیار۔ عام زندگی میں معیار؛ میٹر، کلوگرام اور لیٹر وغیرہ کی مثال ہے۔

معیاری مستقلات اسلام

Islamic Standard Constants

اللہ مالک کائینات ہے اور ہر جگہ موجود ہے وہ لا محدود ہے، مشرق ، مغرب ، شمال جنوب جدھربھی چہرہ کریں وہ موجود ہے. تمام زمین پاک مسلمانوں کے لیئے مسجد ہے مگر مکہ میں مسجد الحرام خاص ہے، قبلہ ہے کہ اس کی طرف منہ کرکہ صَلَاۃ ادا کی جاتی ہے جبکہ اللہ ہر جگہ موجود ہے- حج اور عمرہ بھی اسی کے مضافات احرام کی حدود میں ادا کیا جاتا ہے کسی اور جگہ یا مسجد کو یہ مقام حاصل نہیں- اللہ تعالی کی لا محدود ذات کی عبادت کے لیئے حدود اور طریقہ کارکا ایک "مسقل معیار" اللہ کی طرف سے متعین کر دیا گیا تاکہ اتفاق ہو، انتشار نہ ہو. ایک سمت اور معیار سے مسلم اور غیر مسلم کا فرق بظاھرمعلوم ہوتا ہے- اسی طرح اسلام کا دائرہ کار بہت وسیع ہے مگر اس کے بنیادی اصولوں، یعنی **"معیاری مستقلات اسلام" (Islamic Standard Constants)** کی تعریف قرآن اورحضرت جبریل علیہ السلام کے زریعہ (define) کر دی گئی, یہ انسانی محددات (caters for human limitations) کا ازالہ کرتے ہیں تاکہ اصولوں اوراحکامات کا نفاذ ایک بنیادی مستقل معیار (Basic Constant Standard) کے مطابق ہو، اور اس **بنیادی مستقل معیار (Basic Standard Constant) سےانحراف (deviations) بِدۡعَۃٍ ضَلَالَۃٌ' کوچیک کیا جاسکے-**

دین اسلام کیا ہے ؟

"ام السنہ" : اسلام اور ایمان[16] کیا ہے اس بنیادی سوال کو قرآن اور رسول اللہ ﷺ[17] نے واضح کر دیا مگر پھر خاص طورپرایک منفرد انداز جس کی کوئی مثال نہیں ملتی، حضرت جبرائیل علہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے بر سر عام مکالمہ کے زریعہ اسلام ، ایمان اوراحسان کو بیان فرما دیا تاکہ کسی کو کوئی شک نہ رہے-

---

[12] https://bit.ly/Bidah \
[13] https://salaamone.com/bidaah-1/
[14] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/3:4
[15] https://trueorators.com/quran-tafseer/2/117
[16] تجدید ایمان: https://bit.ly/Aymaan
[17] https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=1&hadith_number=46 [بخاری46 مسلم 100]

’’حدیث ِجبرائیل‘‘ کو "ام السنہ" قرار دیا گیا ہے‘ یعنی سنت کی جڑاوربنیاد. جیسے سورة الفاتحہ کو ’’اُمّ القرآن‘‘ قرار دیا گیا ہے‘باقی آیات محکمات کی طرح (جن کا صرف ایک واضح معنی ہوتا ہے) یعنی قرآن مجید کے فلسفہ و حکمت کی جڑ اور بنیاد, خلاصہ- حدیث جبرائیل (ہر مسلمان کو یاد ہو کم از ترجمہ[18]) جودراصل قرآن کی"آیات محکمات" پر مشتمل ہے[19]- ان میں الله کی وحدانیت، فرشتوں ، انبیاء اور کتب الله (حضرت محمد ﷺ کی نبوت، قرآن مجید بطور کلام الله) آخرت ، تقدیر پر ایمان اور اسلام کے ستون (مثلاً، شہادہ نماز، روزہ، زکات ، حج) عقائد و عبادات شامل ہیں- ان بنیادی باتوں سے انحراف یا ترمیم اسلامی عقائد سے انحراف سمجھا جا سکتا ہے- اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں، اس میں تاویلات کے زور پر تبدیلی یا کوئی نئی بات شامل کرنا، کسی مسلمان کو قابل قبول نہیں ہو سکتا، الله تعالی کے احکام میں تبدیلی کرنے والا الله تعالی کا شریک "رب" ہونے کا دعوی دار بن جاتا ہے(9:31)[20]، ایسا کرنا بذات خود بدعة و ظلالہ بلکہ شرک ہوگا (جو کہ صدیوں سے ببانگ دہل جاری ہے[21])- رسول الله ﷺ کے فرمان "کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ" کو قرآن کی آیت 3:7 سے بھی سپورٹ حاصل ہے اسے ذہن نشین کر لیں:

آیت مُّحۡکَمٰتٌ (اُمُّ الۡکِتٰبِ) اور متشابہات

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ مِنۡہُ اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ ہُنَّ اُمُّ الۡکِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِہٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ زَیۡغٌ فَیَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشَابَہَ مِنۡہُ ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَۃِ وَ ابۡتِغَآءَ تَاۡوِیۡلِہٖ ۚ وَ مَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ ۘ وَ الرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ یَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِہٖ ۙ کُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا یَذَّکَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ (سورة آل عمران3:7)

ترجمہ : وہی الله تعالٰی ہے، جس نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے ۔ اس کتاب میں دو طرح کی آیات ہیں: ایک "اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ"[22] جو کتاب کی اصل بنیاد (اُمُّ الۡکِتٰبِ) ہیں اور دوسری "متشابہات" (مختلف المعنی اور مختلف المراد) ۔ جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے ، وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ "متشابہات" ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور ان کی تَاۡوِیۡلِ کی کوشش کیا کرتے ہیں ، حالانکہ ان کا حقیقی مفہوم الله کے سوا کوئی نہیں جانتا ۔ بخلا ف اس کے جو لوگ علم میں پختہ کار ہیں ، وہ کہتے ہیں کہ ہمارا ان پر ایمان ہے ، یہ سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں- اور سچ یہ ہے کہ کسی چیز سے صحیح سبق صرف عقل مند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں (قران ، سورة آل عمران 3:7)[23]

اس آیت کے مطابق احکام صرف قرآن کی "اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ" جو قرآن کی اصل بنیاد (اُمُّ الۡکِتٰبِ) ہیں ان سے حاصل ہوتے ہیں، کوئی نئی بات (بدعة) کسی کی مرضی یا تاویل سے اسلام کی تعریف میں داخل نہیں کی سکتی- اس آیت کا مطلب تاویلوں سے تبدیل کرکہ فرقہ واریت کو سپورٹ کا بندو بست کیا گیا- متشابہات کے معنی کو حروف مقطعات ، الغیب اور ذات بری تعالی تک محدود کرکہ جبکہ جس آیت کے ایک سے زیادہ معنی ہوں وہ بھی شامل ہیں- اسی طرح "الرّٰسِخُوۡنَ" (علم میں پختہ کار) کا مطلب یہ کہ یہ ہمارے ائمہ ہیں جن کو الله تعالی کے علاوہ "متشابہات" کے معنی معلوم ہیں- تو کیا ائمہ، رسول الله ﷺ سے بھی اوپر ہیں؟ رسول الله ﷺ کو جو کچھ ملا انہوں نے بتلا دیا کچھ نہ چھپایا[24]- گردشی دلائل اور تاویلوں سے نہیں سے نہیں بلکہ اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ" جو کتاب کی اصل بنیاد (اُمُّ الۡکِتٰبِ) سے ہی احکام حاصل ہوتے ہیں-

---

[18] حدیث ِجبرائیل اُمّ السنۃ https://bit.ly/Hadis-Jibril\ https://quran1book.blogspot.com/2022/07/Hadis-Jibril.html

یہ حدیث احادیث کی پانچ کتابوں میں ہے اور پانچ ہی صحابہؓ سے منقول ہے‘ یعنی حضراتِ عمر بن خطاب‘ ابوہریرہ‘ عبداللہ بن عباس‘ عبداللہ بن عمر اور ابوعامررضی اللہ عنہم اجمعین. یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہماسے چار طرق سے مروی ہے. ان میں سے جو متفق علیہ روایت ہے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت ہے‘ لیکن جو مقبول ترین روایت ہے‘ ‘ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور صحیح مسلم (کتاب الایمان ‘باب بیان الایمان والاسلام والاحسان) میں ہے.

[19] 14 حدیث کی قبولیت ، قرآن سے مشروط؛ : تفہیم القرآن ، تفسیر 53:18 نوٹ \ https://bit.ly/HadithConform2Quran

[20] 9:31 (قرآن) علماء حق اور علماء سوء، عالموں کو رب بنانا / https://bit.ly/UlemaAsRab / https://quran1book.blogspot.com/2020/06/ulema-as-gods.html

[21] البدعة الكبيرة Big Bid'ah: https://salaamone.com/big-bidah / https://bit.ly/BigBida

[22] https://bit.ly/Key4Quran

[23] https://bit.ly/Key4Quran || https://trueorators.com/quran-tafseer/3/7

[24] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/5:67 \ https://trueorators.com/quran-tafseer/5/67 \ خطبہ حج https://www.islamicurdubooks.com/tafseer/tafseerbab_detail2.php?ftafseerbab_id=815 https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/5:15

نتائج

1. اساس اسلام کی تعریف ، **"**معیاری مستقلات اسلام" (Islamic Standard Constants) **"**ام السنہ**"** میں شامل آیت مُّحۡكَمٰتٌ (اُمُّ الۡكِتٰبِ)[25] پر مشتمل ہیں جو کہ پہلے بیان کیے جا چکے ہیں، یہی اساس اسلام، دین کامل ہے اور ان **سے**انحراف (deviations)، تبدیلی ، کمی یا اضافہ "كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ " ہے-

2. خلفاء راشدین نے جو نئے اقدامات لینے ان کا تعلق "ام السنہ" سے نہیں اس لینے وہ "كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ " میں شامل نہیں-

3.سنت خلفاء راشدین کا اتباع (انفرادی یا اجتماعی سنت) در اصل حکم رسول الله ﷺ کی تعمیل ہے کہ رسول الله ﷺ نے خلفاء راشدین کی سنت کو دانتوں سے پکڑنے کا حکم فرمایا[26]، خلفاء راشدین کی سنت کا ذکراپنی سنت سے علیحدہ کیا کہ اس میں نئی بات ہو گی مگر **"**ام السنہ" سے الگ، اسی لینے خلفاء راشدین کی سنت پر تنقید در اصل رسول الله ﷺ پر تنقید ہے-

نئے اقدامات (بدعة) کو درج ذیل چار وسیع اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

(1).كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

اگر کوئی نئی بات ام السنہ میں اسلام کی بیان کردہ اساس میں شامل کی جاتی ہے یا ان میں کسی قسم کی تبدیلی یا مخالفت کرتی ہو تو وہ مکمل طور پر بدعة (كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ) ہے[27]،جس کا دائرہ کار اور اہمیت "ام السنہ" سے واضح ہے ورنہ حضرت جبریل علیہ السلام کو رسول الله ﷺ سے برسر عام مکالمہ کی کیا ضرورت تھی جب کہ پہلے قرآن و سنت میں بھی سب کچھ موجود تھا-

بہت مثالیں مل سکتی ہیں مگر سب سے نمایاں:

i). ختم نبوت کا انکار:

یہ عمل دو طریقہ سے کیا گیا:

اول: عقیدہ ختم نبوت کو براہ راست چھیڑنے کی بجاتے بالواسطہ طور پرامامت کا عقیدہ تاویلات[28] کے زور پر بنایا گیا[29], اس طرح ابہام سے براہ راست کفر سے بچا جا سکے-

دوئم: براہ راست نبوت کے دعوہ دار[30] پیدا ھوۓ قرآن اور احادیث کو توڑمروڑ کر، تاویلات کرکہ جواز گھڑنے سے ، جبکہ قرآن[31] و احادیث سےان دونوں اقسام کی واضح نفی ہے[32]، کوئی ایک "آیت مُّحۡكَمٰتٌ"[33] سے پیش نہیں کی جاسکتی-

ii).آخری کتاب الله - قرآن

الله تعالی کی کتب پر ایمان[34] لازمی ہے اور قرآن کے آخری کتاب وحی ہونے میں کوئی اشتباہ، ابہام نہیں- مگر دوسری تیسری صدیوں[35] میں نئے نئے انکشافات ہوئے، قرآن کی آیات اور احادیث کو توڑمروڑ کربزور تاویلات نئی اصطلاحات "وحی متلو"[36] (قرآن) اور "وحی غیر متلو"[37](احادیث) ایجاد کی گئیں (ان لوگوں کو زیادہ علم

[25] https://bit.ly/Key4Quran || https://trueorators.com/quran-tafseer/3/7
[26] https://bit.ly/Bidah
[27] https://salaamone.com/muslim-only/ \ https://bit.ly/KhatmeNabuwat \ https://quran1book.wordpress.com/2023/09/17/qadiani/ \ https://bit.ly/Schism-Islam \ https://bit.ly/IslamMuslim \ https://quran1book.blogspot.com/2021/08/IslamMuslim.html
البدعة الكبيرة Big Bid’ah/ https://salaamone.com/big-bidah / https://bit.ly/BigBida \ https://wp.me/scyQCZ-bidah
[28] https://bit.ly/Key2Quran
[29] https://bit.ly/Schism-Islam , شیعہ ارتقاء،عقائد و نظریات: https://bit.ly/ShiaEvolution , https://bit.ly/20Sawal ، امام مہدی Mahdi : https://bit.ly/Al-Mahdi
[30] Khatm-e-Nabuwat ختمِ نبوت؛ https://bit.ly/KhatmeNabuwat
[31] قرآن بہترین حدیث کی کتاب - اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ: https://bit.ly/QuranBestHadis
[32] احادیث کتاب ممانعت قرآن و حدیث: https://bit.ly/HadisBookBan / احادیث پر احادیث - تقیید العلم ، https://bit.ly/HadisOnBan
(3:7، 33:40،2:87، 5:44
[33] https://bit.ly/Key4Quran
[34] https://bit.ly/Hadis-Jibril ، تجدید ایمان: https://bit.ly/Faith-Tejdeed
[35] https://bit.ly/4Fiqh6HadisBooks
[36] وحی "متلو" اور "غیر متلو" تحقیقی جائزہ : https://bit.ly/WahiGhairMatlo-2 \ https://bit.ly/WahiGhairMatlo-1
[37] جبکہ رسول الله ﷺ کو وحی کے علاوہ علم بھی عطا ہوا تھا جس کا ایک جزوآپ ﷺ نے حضرت عمر (رضی الله) کودیا

کیسے ہوا؟ زیادہ عقلمند؟) اور پھر قرآن، رسول اللہ ﷺ اور خلفاء راشدین[38]،[39] کے احکام و سنت کے برخلاف کتب احادیث مدون کی گیئں[40]، أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ﷺ[41] احکام کا صاف عملاً انکار(کفر)[42] نہیں تو کیا ہے؟ ان لوگوں کا معاملہ اللہ تعالی کے سپرد[43]،مگرسب لوگ اپنے عقائد، نظریات اور اعمال پر اللہ تعالی کوبذات خود جواب دہ ہیں[44] حدیث کے حفظ و بیان[45] اورتصدیق کے راہنما اصول رسول اللہ ﷺ کے فرامین[46] میں ملتے ہیں[47]- اس نافرمانی[48] کے بہت خوفناک اثرات مرتب ہوے، مسلم علماء قرآن کوبذریعہ کتب حدیث کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں علماء یہود انصاری[49] کی طرح 'رب'[50] بن بیٹھے، فرقہ واریت کو فروغ ملا غیر قرانی عقائد و نظریات و طریقوں (مثلا تصوف[51]، شفاعت[52]) کو تاویلوں سے اسلام میں ٹھونس دیا گیا، معمولی عمل پر ڈھیروں ثواب جنت[53] کی گارنٹی. سزا و جزا کا مقصد ختم کرکہ قرآن متروک العمل[54] کر دیا گیا- اہل قرآن اورحدیث مغالطوں کی انتہائی حدود (extremes) ہیں[55]. حدیث کا انکاردرست رویہ نہیں، اب ڈیجیٹل ٹیکنالوجی (AI)[56] کے استعمال، اللہ تعالی کے احکام اور رسول اللہ ﷺ کے فرامین[57] سے ماخوز تصدیق کے راہنما اصولوں کی روشنی میں[58] ہیرے ، موئی، کنکریوں سے الگ کرکہ تدوین نو سے اصلاح ممکن ہے-

(2) نعم البدعة

اگر کوئی نئی بات اساس اسلام، "ام السنہ" میں شامل نہیں کی جاتی نہ ان میں کسی قسم کی تبدیلی کرتی تو وہ نئی بات مستحسب (نعم البدعة[59]) ہے-

(3). سنة حسنة (نیک طریقہ)

اگر کوئی نئی بات ام السنہ میں اساس اسلام میں شامل نہیں کی جاتی نہ ان میں کسی قسم کی تبدیلی کرتی بلکہ ان کے مطابق ہو تو **"نیک طریقہ" (سنة حسنة)** پر اسے اسے ثواب ملے گا لیکن اگربرے طریقے (سُنَّةً سَيِّئَةً) کی ابتدا کی تو سب کا گناہ بھی ایسا کرنے والے کو اسے ملے گا.[60]

---

[38] https://bit.ly/Sunnah4Caliphs

[39] حضرت عمر (رضی اللہ) حدیث کتابت پر پابندی پھر باقی خلفاء راشدین نے اس پرعمل کیوں کیا ؟ https://bit.ly/WhyUmerBanHadis

[40] قرآن و حدیث اور" توریت و تلمود" موازنہ: https://bit.ly/Talmud-Hadis

[41] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/last-book-messenger.html

Judaization of Islam - Isra’iliyyat (Oral Torah to Talmud): Theory of Revelations: https://bit.ly/WahiTypes

[42] جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ ہمیشہ جہنم میں (کافر ی سزا)(72:23)- ہمیں صرف قرآن کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے (7:3, 7:2؛ 17:46)-

[43] https://trueorators.com/quran-tafseer/2/141

[44] (قرآن : 6:94)

[45] [(مشکوٰۃ المصابیح, حدیث نمبر: 228, صحیح، رواہ الشافعی (فی الرسالۃ ص ۴۰۱ فقرہ: ۱۱۰۲ ص ۴۲۳) و البیھقی فی شعب الایمان (۱۷۳۸) و الترمذی (۲۶۵۸) و احمد (۱/ ۴۳۶) تخریج الحدیث: «سنن ابی داود/ العلم 10 (3660)، سنن ابن ماجہ/المقدمة: 18 (230) (تحفة الأشراف: 3694)، و مسند احمد (1/437)، و (5/183)، وسنن الدارمی/المقدمة 24 (235) (صحیح)

[46] https://quran1book.blogspot.com/2020/05/Hadith-Criteria.html

[47] https://bit.ly/Hadith-Basics

[48] https://quran1book.blogspot.com/2021/07/Distortion.html

[49] https://bit.ly/YahoodONasara

[50] علماء حق اور علماء سوء، عالموں کو رب بنانا: https://bit.ly/UlemaAsRab

[51] تصوف (Sufism) کی حقیقت : https://bit.ly/Sufizm

[52] https://bit.ly/Shfaat شفاعت

[53] لاالہ الا اللہ پر جنت؟ بخشش ، مغالطے؛ https://bit.ly/KalmahPerJannat

[54] https://bit.ly/QuranAbandoned

[55] اہل قرآن اور اہل حدیث کے مغالطے: https://bit.ly/AhleHadis-AhleQuran

[56] https://bit.ly/Digital-HadithsAI

[57] https://quran1book.blogspot.com/2020/05/Hadith-Criteria.html

[58] https://bit.ly/Hadith-Basics

[59] سنت خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا ، تم اس سے چمٹ جانا (ابی داود 4607 ، ترمزی 2676) https://bit.ly/Sunnah4Caliphs
https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=1&hadith_number=2010

[60] مسلم 6800/سنن النسائی الصغری 2555, صحیح مسلم 2351, صحيح مسلم 6800, جامع الترمذي 2675, سنن ابن ماجہ 203, مشکوٰۃ المصابیح 210 \ https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=2&hadith_number=6800

(4). سہولة (آسانی)

اگر کوئی نئی بات ام السنہ میں اسلام کی بیان کردہ اساس میں شامل نہیں کی جاتی نہ ان میں کسی قسم کی تبدیلی کرتی ہو بلکہ اساس اسلام کی ادائیگی، عمل میں سہولت و آسانی پیدا کرتی ہو تو وہ وہ نئی بات مستحسب ہے[61]،[62] روایتی علماء کے مباحث لنک پر ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں[63]-

پڑھیں: بدعت – اَحادیث و اَقوالِ اَئمہ کی روشنی میں[64] >>>

مذہبی پیشوا، کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ اور رب

رسول اللہ ﷺ اپنی امت اور مذہبی پیشواؤں کے یہود و نصاریٰ کے نقش قدم پر چلنے پرسخت انتباہ کیا[65].

حضرت عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کا یہودی علماء سے خطاب ، مسلمان علماء پر آج بھی اتنا ہی لاگو ہے جیسا دو ہزارسال قبل علماء یہود پر تھا:

"تم لوگوں کی ر ہنما ئی کر تے ہو،لیکن تم ہی اندھے ہو۔تم تو پینے کے مشروبات میں سے چھوٹے مچھر کو نکا ل کر بعد میں خود اونٹ کو نگل جا نے وا لو ں کی طرح ہو-" (انجیل متی 23:24)[66]

علماء کو رب بنانا دراصل اللہ تعالی کی بات چھوڑ کر ان کی باتوں پر چلنا ہے[67] ، یہ بات یہود و نصاریٰ کی طرح مسلمان علماء میں عام ہے، جس کی ایک مثال "ام السنہ" میں بیان کردہ اساس اسلام ، جس میں کوئی نئی بات شامل کرنا یا کمی بیشی کرنا "کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ" ہے علماء کے لینے عام بات ہے. مذہبی پیشواؤں کی **بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ** کی چند مثالیں پیش ہیں- ان **بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ** سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے مذہبی پیشوا، ام السنہ [معیاری مستقلات اسلام (Islamic Standard Constants)] کے علاوہ دوسری باتوں کو بدعات کے کھاتہ میں ڈال کر"رب"[68] بن بیٹھے ہیں تاکہ مسلمانوں کو اپنے زیراثررکھ سکیں اوراس سے فقہ وارانہ فتنہ انگیزیاں ایک دوسرے پر دشنام طرازی کرنا عام ہے-

1. دین 'اسلام' کے نام کے ساتھ شخصیات، شہروں، عمارتوں، کتابوں، گروہوں وغیرہ کے نام، فرقہ وارانہ سابقہ و لاحقہ جات جوڑنا اور اس **بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ** پر فخر کرنا-
2. رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی امام یا نبی پرایمان رکھنا وغیرہ-
3. آخری کتاب قرآن کے ساتھ کسی دوسری کتاب یا کتب کووحی[69] قرار دینا، پھر اس کے زریعہ قرآن پر کنٹرول حاصل کرکہ قرآن کو متروک العمل[70] کر دینا (قرآن 25:30).
4. قرآن کے ساتھ (مقابل) درجنوں کتب[71] کی گھمن گھیریوں میں لوگوں کو چکرا کر مذہبی پیشوا من مانی تاویلات[72] سے اپنی اجارہ داری قائم رکھتے ہیں جس سے ممانعت پرقرآن[73] سنت رسول اللہ ﷺ[74] اوراجتماعی سنت چاروں خلفاء راشدین متفق ہیں[75]، یہ ریکارڈڈ , محفوظ شدہ, قابل تصدیق حقیقت ہے جس کا تاویلات اور دروغ گوئی سے بھی انکار ممکن نہیں[76].

---

[61] 1393سنن نسائي/ https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-pdf-preview.php?id=27685

[62] جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دور خلافت آیا، اور لوگ بڑھ گئے تو انہوں نے جمعہ کے دن تیسری اذان کا حکم دیا- سنت خلیفہ راشد عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا اتباع دراصل حکم رسول اللہ ﷺ کی تعمیل ہے کہ آپ رسول اللہ ﷺ نے خلفاء راشدین کی سنت کو دانتوں سے پکڑنے کا حکم فرمایا- اس عمل (سنت) پر تنقید در اصل رسول اللہ ﷺ پر تنقید ہے-

[63] https://salaamone.com/bida

[64] https://salaamone.com/bida-2/

[65] یہود و نصاری کے نقش قدم پر : https://bit.ly/YahoodONasara

[66] https://www.biblegateway.com/passage/?search=%D9%85%D8%AA%D9%91%DB%8C%2023&version=ERV-UR

[67] https://bit.ly/UlemaAsRab

[68] علماء حق اور علماء سوء، عالموں کو رب بنانا\ https://bit.ly/UlemaAsRab

[69] وحی"متلو" اور "غیر متلو" تحقیقی جائزہ2 \ https://bit.ly/WahiGhairMatlo-1 وحی متلو اور غیر متلوتحقیقی جائزہ / https://bit.ly/WahiGhairMatlo-2

[70] قرآن متروک العمل : https://bit.ly/QuranAbandoned

[71] قرآن و حدیث اور" توریت و تلمود" موازنہ\ https://bit.ly/Talmud-Hadis / یہود و نصاری کے نقش قدم پر\ https://bit.ly/YahoodONasara

[72] https://bit.ly/Critical-Inquiry

[73] قرآن بہترین حدیث کی کتاب - اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ: https://bit.ly/QuranBestHadis

[74] https://bit.ly/HadisBookBan

[75] https://bit.ly/Sunnah4Caliphs

[76] رسالة التجديد کی کیا ضرورت ہے؟ تجديد الإسلام: تجديد الإسلام : مقدمہ / https://bit.ly/WhyTejdeed

5. قرآن ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں ، مگر سنت، حدیث کی کتابت سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا[77] کیونکہ پہلی امتیں (یہود و نصاری[78]) کتاب اللہ کے علاوہ (مسیحی انجیل کے علاوہ ا عهد نامہ جدید21 اور یہود تورات کے علاوہ تلمود کی 38) کتب لکھ کر گمراہ ہو چکیں[79] یہ غلطی آخری امت نے نہیں دہرانی تھی (اس اہم ترین حدیث کومشہورکتب حدیث میں شامل نہ کرنے سے حقائق مسخ نہیں ہو سکتے) رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق سنت اور حدیث، عمل اورزبانی حفظ[80] و بیان، سے نسل در نسل منتقل ہوتی رہی ہیں-
6. چاروں خلفاء راشدین[81] کی اجتماعی سنت میں بھی تدوین قرآن ہے مگرکتابت احادیث نہیں- یہ فیصلہ لوگوں کی خواہش پر مشاورت، غور فکراور استخارے کے بعد خلیفہ راشد، ثانی[82] نے کیا جس کو بعد والوں اور سب نے قبول کیا اس طرح عملی طور پرچاروں خلفاء راشدین کا اجماع سنت بن گیا وہ سنت جسے دانتوں سے پکڑنے کا حکم رسول اللہ ﷺ نے دیا تھا[83]، نا کہ پیروں تلے روندنے کا (استغفراللہ)- بظاھر الفاظ سخت لگتے ہیں مگر اس سے کم نرم الفاظ نہیں ہو سکتے دین کا اہم ترین بنیادی مسئلہ ہے، "كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ" ، یہ اللہ تعالی اور رسول اللہ ﷺ کے احکام پر عمل کی غفلت یا سستی نہیں بلکہ انکار، بغاوت، بدعة سے بہت آگے ہے. سب مسلمان حدیث رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتے ہیں کچھ نے تو حدیث کو اپنی پہچان بنا رکھا مگرجب ان کی اور سب کی توجہ احادیث ابی داوود 4607, ترمزی 2676، ماجہ 42، 43 کی طرف کی جاتی ہے تو ناراض ہو جاتے ہیں- اس حدیث کا ایک حصہ ("كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ") خوب زور شور سے مخالف فرقوں پر لاگو کرتے ہیں مگر دوسرا حصہ (فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّواعَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ) [84] ترجمہ :(تو تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا ، تم اس سے چمٹ جانا ، اور اسے دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا) پر بات کرنا پسند نہیں کرتے، ناراض ہو جاتے ہیں، منکر حدیث بن جاتے ہیں، کیوں؟ دلیل کا جواب دلیل ہے (قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ- اپنی دلیل پیش کرو، اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو(2:111)[85] یا غلطی تسلیم کرکہ اصلاح کریں- بزرگوں کا معاملہ اللہ کے سپرد مگرہم کو گونگا شیطان بننے کی بجایے غلطیوں کی نشاندہی اور اصلاح کی کوشش کرنا ہوگی- حدیث سے استفادہ کے لینے مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence)[86] اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال پر غور و فکر کیا جاسکتا ہے[87] -
7. پہلی صدی گزر گئی[88]- رسول اللہ ﷺ کے حکم اور خلفاء راشدین کے اجماع سنت کے مطابق، سنت رسول اللہ ﷺ عمل سے اور حدیث زبانی حفظ[89] و بیان، سے نسل در نسل منتقل ہوتی رہی-
8. پہلی صدی کے مسلمان کا دین اسلام کامل تھا- ان کی ہدایت کی بنیاد ، ایک اللہ، ایک رسول اللہ ﷺ اور ایک کتاب قرآن تھی جس میں کوئی اور شریک نہ تھا- پھر تیسری صدی[90] بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ کی آگئی جب "أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ"[91] کا مطلب عملی طور پرتبدیل ہو گیا دو ڈھائی صدیوں میں تینوں کے شریک پیدا

---

[77] http://lib.efatwa.ir/43553/1/33 \ https://quran1book.blogspot.com/2020/10/hadith-ban.html

[78] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/jews-christian-footsteps.html

[79] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith.html

[80] مشكوة المصابيح 228, سنن ابي داود: 3660 (نضر الله عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها واداها فرب) اللہ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے میری حدیث کو سنا، اسے یاد کیا، اس کی حفاظت کی اور پھر اسے آگے بیان کیا، https://bit.ly/Hadith-Basics https://www.islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=23&hadith_number=228

[81] https://quran1book.blogspot.com/2020/05/Last-Will.html

[82] حضرت عمر (رضی اللہ) نے حدیث کتابت پر پابندی کیوں لگائی اور پھر باقی خلفاء راشدین نے اس پرعمل کیوں کیا ؟ https://bit.ly/WhyUmerBanHadis

[83] https://bit.ly/Sunnah4Caliphs

[84] خلفاء راشدین الْمَهْدِيِّينَ کی سنت کی شرعی حثیت اور کتابت حدیث: https://bit.ly/Sunnah4Caliphs

[85] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/2:111

[86] https://www.britannica.com/technology/artificial-intelligence

[87] https://bit.ly/Digital-HadithsAI

[88] https://quran1book.blogspot.com/2021/08/Bidah.html

[89] مشكوة المصابيح 228, سنن ابي داود: 3660 (نضر الله عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها واداها فرب) اللہ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے میری حدیث کو سنا، اسے یاد کیا، اس کی حفاظت کی اور پھر اسے آگے بیان کیا، https://bit.ly/Hadith-Basics https://www.islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=23&hadith_number=228

[90] فقیہ و محدثین ٹائم لائن-: https://bit.ly/4Fiqh6HadisBooks

[91] https://bit.ly/ObeyAllahORasool \ https://wp.me/scyQCZ-list

ہو، مذہبی پیشواؤں نے تاویلوں اور تحریروں سے دلائل کے زور پر رب[92] بن بیٹھنے کا فیصلہ کیا، جبکہ قرآن تو "آیات محکمات"[93] کے بغیر احکام قبول نہیں کرتا (مزید تفصیل لنکس پر[94]،[95])

9. قرآن و سنت کے احکام کی خلاف درزی کا نتیجہ درجنوں فرقےاورلا تعداد ذیلی فرقے ہیں، وقت کے ساتھ کچھ ختم ہوتے ہیں تو نئے پیدا ہو جاتے ہیں- احادیث کی تعداد ہزاروں اورلاکھوں تک پہنچ چکی ہے جس میں وقت کے ساتھ اضافہ ہوتا رہا ہے جبکہ تحقیق کے بعد کمی ہونا چاہیے[96]- عبادات کے احکام قرآن سے ملتے ہیں، مگرتفصیلات سنت رسول اللہ ﷺ سے ملتا ہے- مگرسنت میں اختلاف ہے اسی لینے چار سنی فقہ اور شیعہ فقہ کے علاوہ مزید اہل سنہ میں وہابی[97] (سعودیہ راستہ بدل چکا[98]) سلفی، اہل حدیث، غیر مقلد بھی کہلاتے ہیں-[99] ذیلی فرقوں کا شمار نہیں- صَلَاۃ کی ادائیگی اور عبادات میں کچھ فرق پایا جاتا ہے جس پر پانچوں فقہ نے قبول کر لیا ہے- لیکن ایک بڑا فرق، قرآن نے تین اوقات صَلَاۃ [100] کا واضح ذکر کیا، اور پانچ کا مبہم- سنت رسول اللہ ﷺ پانچ صَلَاۃ (اہل سنہ) کی ہے اور اور تین اوقات میں جمع صَلَاۃ[101] کی بھی ہے، جس پر اہل تشیع عمل کرتے ہیں- سب سنت پر عمل پیرا ہیں جو تنقید کرتا ہے وہ سنت رسول اللہ ﷺ پر تنقید کرتا ہے- ایسے معاملہ پر تنقید کی بجائےخاموشی بہتر ہے، جس کے پاس جو سنت پہنچی ہے اس پر عمل کرتا ہے- مگر کسی کی طرف سے من گھڑت تلویلات قبول نہیں کی جا سکتیں- قرآن کی آیات محکمات سے مدد لی جا سکتی ہے- بہت علماء[102] اصل سادہ دین کامل کی بحالی کی بجائے قرآن کی **آیات محکمات** کو چھوڑ کر دوسری آیات کی تاویلوں اورزخیرہ احادیث میں سے اپنا من پسند مواد اکٹھا کرکہ نئے نئے فرقہ نئے ناموں سے بناتے رہتے ہیں، مخالفین پر بدعة کا الزام لگا تے ہیں، مخالفین کے مظبوط و درست دلائل کو مخفی رکھتے ہیں- جبکہ"اسلام" اللہ کا دیا نام ہے اور دین اسلام کامل[103] ہو چکا [104].

ز مَن بر صُوفی و مُلاّ سلامے: کہ پیغامِ خُدا گُفتَند ما را
ولے تاویلِ شاں در حیرت اَنداخت: خُداؔ و جبرئیلؑ و مصطفیؐ را
میری جانب سے صُوفی ومُلاّ کو سلام پہنچے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات ہم تک پہنچائے، لیکن انہوں نے اُن احکامات کی جو تاویلیں کیں،اُس نے اللہ تعالیٰ، جبرائیل اُور محمد مصطفیﷺ کو بھی حیران کر دیا۔(علامہ محمد اقبال)

حرف آخر

اب کسی نئے دین یا فرقہ کی ضرورت نہیں پس اسلام دین کامل کی طرف واپسی کا سفر خود طے کرنا ہے، اللہ کو بھی جواب اکیلے دینا ہے, قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کہے گا کہ: "تم ہمارے پاس اسی طرح تن تنہا آگئے ہو جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا ، اور جو کچھ ہم نے تمہیں بخشا تھا وہ سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو، اور ہمیں تو تمہارے وہ شفاعت (شُفَعَآءَ)[105] کرنے والے کہیں نظر نہیں آرہے جن کے بارے میں تمہارا دعوی تھا کہ وہ تمہارے معاملات طے کرنے میں (ہمارے ساتھ) شریک ہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے ساتھ تمہارے سارے تعلقات ٹوٹ چکے ہیں اور جن کے بارے میں تمہیں بڑا زعم تھا وہ سب تم سے گم ہو کر رہ گئے ہیں(قرآن : 6:94)[106]

---

92 https://bit.ly/UlemaAsRab
93 https://bit.ly/Key4Quran \ https://bit.ly/HadithConform2Quran
94 https://quran1book.blogspot.com/2021/08/tajdeed.html
95 https://quran1book.wordpress.com/2020/11/16/hadith/
96 https://quran1book.blogspot.com/2021/11/Fundamental-Hadiths.html
97 https://ur.wikipedia.org/wiki/وہابیت
98 https://quran1book.blogspot.com/2021/06/revival.html / https://www.youtube.com/watch?v=cWLmulSqF24
99 https://darulifta-deoband.com/home/ur/taqleed-fiqhi-schools/67305
100 https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/11:114 \ https://trueorators.com/quran-tafseer/11/114 / https://trueorators.com/quran-tafseer/2/238 \ https://trueorators.com/quran-tafseer/17/78 / https://makarem.ir/compilation/reader.aspx?mid=61989&catid=0
101 https://salaamone.com/salah-join/
102 https://quransubjects.blogspot.com/2020/07/ulema.html
103 https://trueorators.com/quran-tafseer/5/3 / https://bit.ly/KatmaneHaq
104 https://salaamone.com/muslim-only/
105 شفاعت اور شریعت: https://bit.ly/Shfaat / https://bit.ly/Haqoq-ul-Ibaad
106 https://trueorators.com/quran-translations/6/94

جس جگہ کھڑے ہیں ادھر ہی رہیں، اپنے عقائد و نظریات کو"آیات محکمات"، ام الکتب اور ام السنہ- حدیث جبرائیل [107] سے خود چیک کریں، جہاں تصحیح کی ضروت ہو کریں. صرف رَبِّ الْعَالَمِينَ کی اطاعت کریں[108]- اپنے علماء اورساتھیوں کو بھی نصیحت کریں، اگر کوئی بات نہیں مانتا اور اپنے علماء، ائمہ، مذہبی پیشواؤں کی مانتا ہے[109] (یعنی عملا ان کو اپنا رب مانتا ہے) تو آپ نے اپنا فرض ادا کر دیا- (وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ) اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہے (القرآن36:17)

اللہ کا فرمان ہے:

"یقیناً اللہ تعالٰی اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سِوا جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ تعالٰی کے ساتھ شریک مُقّرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بُہتان باندھا" (4:48)[110]

".. تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ تو گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف اٹھائے گا-(20:123)[111]

"اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب ! بیشک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (25:30)[112]

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرة٢٨٦)

~~~~~

The Author

Brigadier (Retired) Aftab Ahmad Khan: A freelance writer, researcher, and blogger with Master's degrees in Political Science, Business Administration, and Strategic Studies. He has dedicated over two decades to the study of The Holy Quran, other sacred scriptures, as well as the teachings and followers associated with them. He has been writing for "The Defence Journal" since 2006. His work and free eBooks has been accessed by over 4.5 Millions.

FB@IslamiRevival, Twitter/X@QuranAhkam , Email: Tejdeed@gmail.com

Books & Article by Brig Aftab Khan (r) & Collection

Free eBooks pdf- Download Links

- https://bit.ly/eBooks4FreeSalaamOne
- https://SalaamOne.com/books/
- https://FreeBookPark.blogspot.com
- https://defencejournal.com/author/aftab-khan/

SalaamOne Network

Revival رسالہ التجدید

Books & Article ڈیجیٹل فری کتب - اردو ، انگریزی

https://bit.ly/Revival-RisalaAlTejdeed | https://bit.ly/Tejdeed-Islam

https://SalaamOne.com/books |https://FreeBookPark.blogspot.com

https://bit.ly/Revival-RisalaAlTejdeed-pdf

https://bit.ly/Critical-Inquiry https://bit.ly/Tejdeed-Islam https://bit.ly/AhkamAlQuran

---

اہم تحقیقی مقالہ جات

- علم الحدیث کےسنہری اصول
  - AAK's ڈیجیٹل حدیث نوٹس
  - English Website Index
  - اردو ویب سائٹ- انڈکس

Big Bid'ah البدعة الكبيرة

https://SalaamOne.com/big-bidah \\ https://bit.ly/BigBida \\ https://bit.ly/Bidah

Eng: https://wp.me/scyQCZ-bidah

---

[107] حدیث ِجبرائیل أمّ السنۃ https://bit.ly/Hadis-Jibril\ https://quran1book.blogspot.com/2022/07/Hadis-Jibril.html

یہ حدیث احادیث کی پانچ کتابوں میں ہے اور پانچ ہی صحابہؓ سے منقول ہے‘ یعنی حضراتِ عمر بن خطاب‘ ابوہریرہ‘ عبداللہ بن عباس‘ عبداللہ بن عمر اور ابوعامررضی اللہ عنہم اجمعین. یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہماسے چار طرق سے مروی ہے. ان میں سے جو متفق علیہ روایت ہے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت ہے‘ لیکن جو مقبول ترین روایت ہے‘ ‘ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور صحیح مسلم (کتاب الایمان ‘باب بیان الایمان والاسلام والاحسان) میں ہے.

[108] https://trueorators.com/quran-tafseer/1/1

[109] https://bit.ly/Critical-Inquiry

[110] https://trueorators.com/quran-translations/4/48

[111] https://trueorators.com/quran-tafseer/20/123

[112] https://quran1book.blogspot.com/2021/09/Quran-Neglected.html
~~~~~

- **آخری کتاب یا کتب؟**
- ویب سائٹ: https://Quran1book.blogspot.com
- **مکمل تحقیقی مقالہ اردو**
  - **گوگل ڈوکومنٹ** : http://bit.ly/31lYQV3 Google Doc
  - **موبائل کاپی** : http://bit.ly/2OGJtB9 PDF (A5) for Mobiles: (5MB)
  - http://bit.ly/2SMsRZZ EPUB: (8 MB)
  - ویب پیج : https://salaamone.com/last-book
- **جامع خلاصہ : آخری کتاب یا کتب؟ ترجمہ**
  - **پی ڈی ایف** - http://bit.ly/39Zvyi3 : PDF
  - **گوگل ڈوکومنٹ**: http://bit.ly/39VT92S
  - **مقدمہ** : http://bit.ly/2ul2213 PDF (A4 Size for printout) :(4.6 MB)
- صرف مسلمان
- قرآن کا قانون عروج و زوال اقوام
- بدعة : تحقیقی جائزہ
- تصوف
- شفاعت اور شریعت: https://bit.ly/Shfaat
- ختمِ نبوت: تحقیقی جائزہ
- شیعہ اصلاحات
- مقام صحابہ کرام (رض): اشتباھات و حقائق
- قرآن ربا اور کاغذی کرنسی
- قرآن اور عقل و شعور
- دعوہ
- https://SalaamOne.com/about
- The Defence Journal Articles
  - **اردو - ویب سائٹ کاپی**
  - فیس بک پوسٹ : https://www.facebook.com/QuranSubject/posts/127125452151189